

-(

(Published on Al-Islam.org (https://www.al-islam.org

```
مركز > فصل چہارم: انتظار حكومت ابلبيت (ع)
                                                                                                      1209
                                                                                                  ۔ اسماعیل
                                                                                                    الجعفي!
  ایک شخص امام باقر (ع) کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس کے پاس ایک صحیفہ تھا جس کے بارے میں آپ نے فرمایا
  کہ یہ مخاصم کا صحیفہ ہے جس میں اس دین کے بارے میں سوال کیا گیا ہے جس میں عمل قبول ہوجاتاہے اس نے
                                                          کہا خدا آپ پر رحمت نازل کرمے میں بھی یہی چاہتا تھا؟
 فرمايا لا اله الا الله وحده لاشريك له و ان محمداً عبده و رسوله كي شهادت اور تمام احكام الهيه اور سم ابلبيت(ع) كي ولايت
 کا اقرار اور ہمارے دشمنوں سے برائت اور ہمارے احکام کے آگے سر تسلیم خم کردینا اور احتیاط و تواضع اور ہمارے
   قائم کا انتظار یہی وہ دین ہے جس کے ذریعہ سے اعمال قبول ہوتے ہیں اور یہ انتظار اس لئے ضروری ہے کہ ہماری
                              بھی ایک حکومت ہے اور پروردگار جب چاہیے گا اسے منظر عام پر لیے آئیے گا۔( کافی
                                                                                                        ص
                                                                                                         22
                                                                                                          /
                                                                                                         13
                                                                                            ، امالی طوسی (ر)
                                                                                                        179
                                                                                                          /
                                                                                                       299
                                                                                                         -(
                                                                                                      1210
۔ امام علی (ع)! ہمارے امر کا انتظار کرنے والا ایسا ہی ہے جیسے کوئی راہ خدا میں اپنے خون میں لوٹ رہاہو۔( خصال
                                                                                                       625
                                                                                                          /
                                                                                                         10
                                                                                                ، كمال الدين
                                                                                                       645
                                                                                                          /
                                                                                                          6
                                                          روايت محمد بن مسلم عن الصادق (ع) ، تحف العقول ص
                                                                                                        115
```

113

```
۔ زید بن صوحان نے امیرالمومنین (ع) سے دریافت کیا کہ سب سے زیادہ محبوب پروردگار کونسا عمل ہے؟ فرمایا انتظار
                                                                                         كشائش حال ـ ( الفقيم
                                                                                                           /
                                                                                                        383
                                                                                                           /
                                                                                                       5833
                                                                                 روایت عبدالله بن بکر المرادی)۔
                                                                                                       1212
 ۔ اما م باقر (ع)! تم میں جو شخص اس امر کی معرفت رکھتاہے اور اس کا انتظار کررہاہے اور اس میں خیر سمجھتاہے
                وہ ایسا ہی ہے کہ جیسے راہ خدا میں قائم آل محمد کے ساتھ تلوار لے کر جہاد کررہاہو۔(مجمع البیان
                                                                                                           9
                                                                                                         ص
                                                                                                        359
                                                                روايت حارث بن المغيره ، تاويل الآيات الظاهره ص
                                                                                                        640
                                                                                                          -(
                                                                                                       1213
۔ امام باقر (ع)! تمھارے مضبوط کو چاہئے کہ کمزور کو طاقتور بنائے اور تمھارے غنی کا فرض سے کہ فقیر پر توجہ دے
اور خبردار ہمارے راز کو فاش نہ کرنا اور ہمارے امر کا اظہار نہ کرنا اور جب ہماری طرف سے کوئی حدیث آئے تو اگر
                                                       کتاب خدا میں ایک یا دو شاہد مل جائیں تو اسے قبول کرلینا
ورنہ توقف کرنا اور اسے ہماری طرف پلٹا دینا تا کہ ہم اس کی وضاحت کرسکیں اور یاد رکھو کہ اس امر کا ا نتظار کرنے
  والا نماز گذار اور روزہ دار کا ثواب رکھتاہیے اور جو ہمارے قائم کا ادراک کرلیے اور ان کیے ساتھ خروج کرکیے ہمارے
                                                                                     دشمن کو قتل کردے اسے
                                    بیس شہیدوں کا اجر ملے گا اور جو ہمارے قائم کے ساتھ قتل ہوجائے گا اسے
                                                                    شہیدوں کے اجر سے نوازا جائے گا ۔ (کافی
                                                                                                         ص
                                                                                                        222
                                                                                                           /
                                                                         روایت عبداللہ بن بکیر ، امالی طوسی (ر)
                                                                                                        232
                                                                                                           /
                                                                                                        410
                                                                                         ، بشارة المصطفىٰ ص
```

```
1214
  ۔ امام باقر (ع)! اگر کوئی شخص ہمارے امر کے انتظار میں مرجائے تو اس کا کوئی نقصان نہیں ہے جبکہ اس نے امام
                                         مہدی (ع) کیے خیمہ اور آپ کیے لشکر کیے ساتھ موت نہیں پائی ہیے۔( کافی
                                                                                                        ص
                                                                                                        372
                                                                                                         /
                                                                                                          6
                                                                                               روایت ہاشم )۔
                                                                                                      1215
  ۔ امام صادق (ع)! جو ہمارے امر کا منتظر ہے اور اس را ہ میں اذیت و خوف کو برداشت کررہاہے وہ کل ہمارے زمرہ
                                                                                             میں ہوگا۔( کافی
                                                                                                          8
                                                                                                         37
                                                                                                          7
                                                                                             روایت حمران )۔
                                                                                                       1216
                                                                                             ۔ امام صادق (ع
 ہمارے بارھویں کا انتظار کرنے والا رسول اکرم کے سامنے تلوار لیے کر جہاد کرنے والے کیے جیسا ہے جبکہ وہ رسول
                                                                       اکرم سے دفاع بھی کررہاہو۔( کمال الدین
                                                                                                        335
                                                                                                          /
                                                                                                          5
                                                                                             ، الغيبت النعماني
                                                                                                          /
                                                                                                         21
                                                                                            ، اعلام الورى ص
                                                                                         روایت ابراہیم کوفی)۔
                                                                                                       1217
۔ امام صادق (ع)! جو اس امر کیے انتظار میں مرجائے وہ ویسا ہی ہیے جیسے قائم کیے ساتھ ان کیے خیمہ میں رہاہو بلکہ
                                      ایسا ہے جیسے رسول اکرم کیے سامنے تلوار لیے کر جہاد کیاہو۔( کمال الدین
                                                                                                        338
```

روایت جابر)۔

روایت مفضل بن عمر)۔

1218

۔ امام صادق (ع

!(

جو شخص یہ چاہتاہیے کہ اس کا شمال حضرت قائم (ع) کیے اصحاب میں ہو اس کا فرض ہیے کہ انتظار کرمے اور تقویٰ اور حسن اخلاق کیے ساتھ عمل کرمے کہ اس حالت میں اگر مر بھی جائیے اور قائم کا قیام اس کیے بعد ہو تو اس کو وہی اجر ملے گا جو حضرت کیے ساتھ رہنیے والوں کا ہوگا لہذا تیاری کرو اور انتظار کرو تمهیں مبارک ہو امے وہ گروہ جس پر خدا نے رحم کیا ہے۔(الغیبتہ للنعمانی

200

/

16

روایت ابوبصیر)۔

1219

۔ امام جواد (ع

!(

خدایا اپنے اولیاء کو اقتدار دلوادے ان ظالموں کے ہاتھ سے جنہوں نے میرے مال کو اپنا مال بنالیا ہے اور تیرے بندوں کو اپنا غلام بنالیاہے تیری زمین کے عالم کو گونگے، اندھے، تاریک ، اندھیرے میں چھوڑدیاہے جہاں آنکھ کھلی ہوئی ہے لیکن دل اندھے ہوگئے ہیں اور ان کے لئے تیرے سامنے کوئی حجت نہیں ہے، خدایا تو نے انہیں اپنے عذاب سے ڈرایا، اپنی سزا سے آگاہ کیا، اطاعت گذاروں سے نیکی کا وعدہ کیا ، برائیوں پر ڈرایا دھمکایا تو ایک گروہ ایمان لے آیا، خدایا اب اپنے صاحبان ایمان کو دشمنوں

پر غلبہ عنایت فرما کہ وہ سب ظاہل ہوگئے ہیں اور حق کی دعوت دے رہے ہیں اور امام منتظر قائم بالقسط کا اتباع کررہے ہیں ۔(نہج البلاغہ)۔

1220

۔ امام ہادی (ع)! زیارت جامعہ ، میں خدا کو اور آپ حضرات کو گواہ بناکر کہتا ہوں کہ میں آپ کی واپس کا ایمان رکھتاہوں، آپ کی رجعت کی تصدیق کرتا ہوں اور آپ کے امر کا انتظار کررہاہوں اور آپ کے حکومت کی آس لگائے بیٹھاہوں۔(تہذیب

6

ص

98

/

177

~(

Source URL:

https://www.al-islam.org/ur/%D9%81%D8%B5%D9%84-%DA%86%DB%81%D8%A7%D8%B1%D9%85

- -%D8%A7%D9%86%D8%AA%D8%B8%D8%A7%D8%B1-
 - %D8%AD%DA%A9%D9%88%D9%85%D8%AA-

%D8%A7%DB%81%D9%84%D8%A8%DB%8C%D8%AA-%D8%B9